ہزاروں ہزار احباب کی عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ :

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہ کے جسدِ اطہر کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا

نمازِ جنازہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے احاطہ بہشتی مقبرہ میں پڑھائی

نمازِ جنازہ اور تدفین میں متعدد دیگر ممالک کے علاوہ پاکستان کے کونہ کونہ سے آئے ہوئے قریباً ایک لاکھ احباب کی شرکت :

ربوہ ۱۰ احسان / جون۔ آج یہاں قریباً ایک لاکھ احمدیوں نے خاص خدائی تصرف کے ماتحت اپنے نئے منتخب ہونے والے خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں احاطہ بہشتی مقبرہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کی نماز جنازہ ادا کی جس کے بعد حضور کے جسدِ اطہر کو بہشتی مقبرہ کے احاطہ میں واقع چار دیواری کے اندر حضرت مصلح موعود اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی قبروں کے درمیان سپردِ خاک کر دیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اقتداء میں ہزاروں احمدیوں نے دعا کی۔ جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لے گئے۔ رات گئے تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کی قبر پر فاتحہ خوانی کرنے والوں کا سلسلہ جاری رہا اور دعا کرنے والوں کا تانتا بندھا رہا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کا جسد اطہر شام پانچ بجکر اٹھارہ منٹ پر خاندان حضرت اقدس ..... کے نوجوانوں نے اٹھا کر قصرِ خلافت کی عمارت سے باہر لاکر چارپائی پر رکھا۔ اس چارپائی پر ایک سفید چادر ڈالی ہوئی تھی اور دو لمبے لمبے بانس جوڑ کر چارپائی کے نیچے سے گذارے گئے تھے تاکہ کندھا دینے والوں کی زیادہ تعداد شامل ہو سکے۔ تابوت کے باہر آنے کے ساتھ ساتھ سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بھی باہر تشریف لائے۔ حضور نے سفید پگڑی باندھ رکھی تھی اور ہاتھ میں چھڑی پکڑی ہوئی تھی۔ حضور سبزی مائل رنگ کی قمیض شلوار پہنے ہوئے تھے۔ جنازہ باہر آنے کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی اجازت سے اعلان کیا کہ قصر خلافت کے احاطے سے لیکر بیرونی گیٹ سے باہر محترم میر داؤد احمد صاحب مرحوم کے مکان تک صرف خاندان حضرت اقدس کے افراد کندھا دیں گے اس کے بعد ناظر صاحبان وکلاء اور دیگر مہمان جنکو اس جگہ پر بلایا گیا تھا کندھا دیں گے یہ سلسلہ مزید نصف فرلانگ تک یعنی محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کے گھر تک چلے گا۔ اس کے بعد پھر خاندان حضرت اقدس اور دیگر احباب کندھا دیں گے۔

جنازہ اٹھانے کے وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے بھی کندھا دیا اور درود شریف اور لا الٰہ الا اللہ کے ورد کے ساتھ جنازہ اٹھایا گیا۔ جملہ احباب کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ جنازے کو کندھا دینے کی غرض سے رش کے طور پر آگے بڑھنے کی کوشش نہ کریں۔ اس مقصد کے لیے جنازے کے گرد خدام کی تین دائرہ نما دیواریں کھڑی کی گئی تھیں جو کہ جنازے کے ساتھ ساتھ حرکت کرتی ہوئی بہشتی مقبرہ تک گئیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ آخر وقت تک جنازے کے پیچھے پیدل چلتے رہے۔ جنازہ قصر خلافت سے نکلنے کے بعد محترم میر داؤد صاحب محترم مرزا انور احمد صاحب اور محترم مرزا منصور احمد صاحب کے گھروں کے آگے سے گذرتا ہوا محلہ دارالصدر کے جنوبی گیٹ سے بڑی سڑک پر آیا اور گولبازار کی سمت میں مڑ گیا۔ اس کے بعد

باقی صفحہ ۴ پر

خاندانِ حضرت اقدس کے جملہ افراد نے قصرِ خلافت میں خلیفۃ المسیح کی بیعت کی

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا نے حضور کو "الیس اللہ بکاف عبدہٗ" کی مقدس انگوٹھی پہنائی :

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کیلئے خصوصی دعا کی تحریک

ربوہ ۱۱ احسان / جون۔ احباب کرام کو کل ۱۰ جون ۱۹۸۲ء کے ضمیمہ الفضل کے ذریعہ یہ اطلاع مل چکی ہے کہ مجلس انتخاب خلافت نے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح الرابع منتخب کر لیا ہے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت کا اعلان ہونے کے معاً بعد تمام احباب کرام کو مسجد مبارک میں آنے کی اجازت دی گئی اور پھر حضور نے نہایت رقت کے ماحول میں احباب جماعت سے بیعت لی اور اس کے بعد احباب جماعت سے خطاب فرماتے ہوئے فرمایا کہ اپنی دعاؤں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کو خاص طور پر یاد رکھیں۔ جنہوں نے نہایت حوصلے اور تحمل کے ساتھ اپنا نہایت کامیاب دور خلافت گزارا۔ حضور نے فرمایا کہ جب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو دیکھتا تھا کہ آپ پر کتنا بوجھ ڈالا گیا ہے تو میں لرز اٹھتا تھا۔ کہ ایک ایسا انسان جو بڑی زیادہ عمر کا ہے کمزور صحت کا مالک تھا۔ وہ راتوں کو دو دو اور تین تین بجے تک کام کرتا اور خطوط کے جواب دیتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ نے جماعت کے لئے بیشمار اور مسلسل دعائیں کیں۔ اور ان کی زندگی میں ایسی راتیں بھی آئیں جبکہ وہ ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں سوئے۔ وہ بے حد ہمدرد۔ شفیق اور لوگوں کے دکھوں پر تڑپ اٹھنے والے وجود تھے۔ آپ کا یہ حق ہے کہ ہم سب آپ کے لئے بیحد دعائیں کریں۔ حضور نے فرمایا دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے آج تک جس طرح سب خلفاء کی کمزوریوں سے درگزر کرتے ہوئے دین کی تمکنت کا سامان مہیا کیا ہے اور سب وفاداروں سے بڑھ کر وفاداری کا ثبوت دیا ہے اسی طرح سے وہ پہلے سے بھی بڑھ کر ستاری فرمائے۔ ہمیں ابتلاؤں سے بچائے حضور نے فرمایا کہ احباب کرام بیمار دلوں کے لئے بھی دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سارے بھائیوں کو مشکلات سے بچائے رکھے

باقی صفحہ ۴ پر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سفحہ: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ | ہفتہ ۱۹ شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ ہجری ۱۲ احسان ۱۳۶۱ ہش ۱۲ جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۲۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۹ر شعبان المعظم ۱۴۰۲ھ

۱۲ر احسان ۱۳۶۱ ہش

انتہائی بابرکت اور مقدس وجود باجود کا المناک سانحۂ ارتحال

سیدنا وامامنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کا سانحۂ ارتحال روئے زمین پر پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ کے مختلف ملکوں اور قوموں سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے ایک زلزلۂ عظیمہ سے کم نہیں۔ اس نے ہر احمدی کے ہر ہر ذرۂ وجود کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ کیوں نہ ایسا ہوتا جبکہ ان کا ماں باپ سے بڑھ کر شفیق اور جان و دل سے عزیز آقا جس نے ان کے سارے غم اور سارے بوجھ اپنی جان پر اٹھا رکھے تھے اور جو راتوں کو جاگ جاگ کر ان کے دکھوں کے دور ہونے اور انہیں دینی و دنیوی راحتیں میسر آنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور رو رو کر دعائیں کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ جسکی زبان فیض ترجمان سے نکلے ہوئے ہر دعائیہ کلمہ کو ان کے حق میں معجزانہ طور پر من وعن پورا کر دکھاتا تھا ایسا ہمدرد و غمخوار، ایسا سراپا شفقت و پیار اور ایسا محبت شعار وجود بالآخر انہیں غمزدہ و دل فگار چھوڑ کر ان سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گیا۔ قلوب حزیں سے کیوں آہیں نہ بلند ہوتیں اور آنکھیں ساون کی جھڑی کی طرح کیوں نہ آنسو بہاتیں۔

ان کا جان و دل سے عزیز آقا سراپا محبت اور سراپا شفقت و پیار ہی نہ تھا بلکہ علوم و معارف قرآنی کا ایک بیش بہا خزینہ اور گنج گراں مایہ تھا جس نے علوم و عرفان کے خزانے لٹا کر اور ان میں سے ہر ایک کے دامن استعداد کو پُر کر کے اُسے مالا مال کر دکھایا اور دنیوی مال و متاع پر مرمٹنے والے امیروں سے بڑھ کر امیر اور مالدار بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اور بہتیرے ہیں جو اس کے مقدس ہاتھوں سے وصالِ ذوالجلال کے جام پی کر عرفانِ الٰہی کے اُس نقطۂ انتہائی تک پہنچے کہ ان کو حیاتِ ابدی اور راحت دائمی نصیب ہوئی اور جو جوارِ رحمتِ ایزدی میں جگہ لے کر مست و سرشار رہنے لگے۔ یورپ اور بالخصوص افریقہ کے براعظم سے تعلق رکھنے والے رستۂ منزلِ جاناں کے لاکھوں بھولے بھٹکوں، دل کے اندھوں، جذام ضلالت کے مبتلاؤں اور ہلاکت کے گڑھے میں گرنے والے کوربا طنوں کو اُس نے ایسا صراطِ مستقیم پر چلایا اور اپنی تریاقی صحبت اور زندگی بخش کلمات سے ان کی زندگیوں میں ایسا انقلابِ عظیم برپا کیا کہ سنگ ریزے ہیروں کی طرح دمکنے لگے اور خاک کے پتلے عالمِ بالا کی مخلوق بن کر تاریکی میں لپٹی ہوئی دنیا پر نور برسانے لگے حتیٰ کہ "تاریک براعظم" کے رہنے والے چاروں طرف روشنی اور نور پھیلانے کا وسیلہ ثابت ہوئے بغیر نہ رہے۔ اُس نے دین کی راہ میں پیش آنے والے مصائب کو ہنستے اور مسکراتے چہروں کے ساتھ برداشت کرنے کا ایسا قرینہ سکھایا کہ کوئی بھی ان کی مسکراہٹوں کو ان سے نہ چھین سکا یہاں تک کہ مصیبتوں کے دوران ان کی مسکراہٹوں پر دنیا والے عش عش کر اٹھے۔

پھر اپنے آسمانی آقا کے بلاوے پر اپنے وفا شعاروں سے منہ موڑ کر رضائے الٰہی کی جنتوں میں ابدی بسیرا کرنے والے اُن کے اِس اولوالعزم آقا نے معجزہ کی قدرت رکھنے والے اپنے رفیع الشان کارناموں سے چار دانگ عالم میں دینِ حق کا اِس قوت اور شوکت کے ساتھ ڈنکا بجایا کہ ہر ملک اور قوم کے مخالفینِ حق کے کان گنگ کر دئے اور مشرق و مغرب کے ہر خطۂ زمین میں دینِ حق کو وہ سربلندی عطا کی کہ اس کے پیرو اور مطیع و منقاد ہونے کی حیثیت سے خود ان کے سر کمال عجز و انکسار کے باوصف دنیا والوں کی نگاہ میں فخر سے اونچے ہوئے بغیر نہ رہے اور وہ بے زر اور بے زور اور بے مایہ و کمزور ہونے کے باوجود دوسروں کے نزدیک معزز و محترم شمار ہونے لگے۔ اللہ تعالیٰ کے اس بندۂ اخص نے نصرت جہاں کی آسمانی سکیم کے ذریعہ مغربی افریقہ کے نصف درجن سے زائد ملکوں میں درجنوں احمدیہ ہسپتال کھول کر اور بیسیوں سیکنڈری سکول اور دیگر تعلیمی ادارے قائم کر کے اہلِ افریقہ کے دلوں کو ایسا جیتا کہ وہ اس مردِ خدا اور اس کے ایثار پیشہ پیروؤں کے گرویدہ ہوئے بغیر نہ رہے اور وہاں کے لوگوں کی نگاہ میں "احمدیہ" کا لفظ عزت و شرف کا ہم معنی شمار ہونے لگا۔ الغرض مغربی افریقہ میں دیکھتے ہی دیکھتے ایک انقلاب رونما ہوئے بغیر نہ رہا۔

اسی پر بس نہیں دنیا بھر کے احمدیوں کے دلوں پر حکمرانی کرنے والے اس مردِ خدا نے صد سالہ احمدیہ جوبلی کا عظیم منصوبہ نافذ کر کے دینِ حق کے غلبہ کو اس رنگ میں آشکار کرنے کی طرح ڈالی کہ دنیا بھر میں مخالفینِ حق ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہے۔ اس آسمانی وجود کی ساتھ محبت و شیفتگی کے زیر اثر چند ہی سالوں میں دنیا بھر کے احمدیوں نے اس کے جاری کردہ فنڈ میں کروڑوں روپے جمع کر دکھائے اور رقوم جمع کرنے کا یہ سلسلہ قیام جماعت کی نئی صدی کے آغاز تک جاری رہے گا۔ خدا تعالیٰ نے اس میں ایسی برکت ڈالی کہ دیکھتے ہی دیکھتے یورپ، امریکہ اور کینیڈا میں نئی عالیشان مساجد اور مشن ہاؤسوں کا قیام عمل میں آتا چلا گیا۔ چنانچہ مسجد ناصر گوٹن برگ، مسجد نور اوسلو مسجد بشارت سپین اسی طرح ٹورونٹو اور کیلگری کے نئے مشن ہاؤس، برطانیہ کے مختلف علاقوں میں قائم ہونیوالے نئے پانچ مشن ہاؤسوں کی عمارتیں، احمدیہ سنٹر ناگویا جاپان کی عالیشان عمارت اور اٹلی میں مسجد کے لئے خریدی جانیوالی زمین اور اس کی تعمیر کی تیاریاں اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ مزید براں دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کے انتظامات اور بالخصوص مختلف ملکوں کے معروف ہوٹلوں کے ہزاروں ہزار کمروں کے لئے قرآن مجید کے نسخوں کی مفت فراہمی کے انتظامات اس پر مستزاد ہیں۔

ایسے سراپا محبت و شفقت اور سراپا حسن و احسان نیز ایسے انقلاب انگیز کارنامے سرانجام دینے والے اولوالعزم امام ہمام کی رحلت پر دل کیوں نہ فگار اور آنکھیں کیوں نہ اشکبار ہوتیں۔ ہر دل مغموم تھا اور ہر آنکھ آنسو بہا رہی تھی۔ آج روئے زمین کے ایک کروڑ سے زائد احمدی اپنے ایسے مہربان و شفیق اور ایسے اولوالعزم آقا کے وصال پر دلی غم و الم اور حزن و ملال کا اظہار کرتے ہوئے حضور کی جسمانی اولاد اور متعلقین کرام سے نیز حضور کی تمام روحانی اولاد سے جو مشرق و مغرب کے مختلف براعظموں اور ان کے بلاد و امصار میں پھیلی ہوئی ہے یعنی باہم ایک دوسرے کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کر رہے ہیں

ہم بھی اس عالمگیر اظہارِ تعزیت میں شریک ہوتے ہوئے سب سے اوّل سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور آپ کی حرم محترم، حضرت سیدہ آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ مدظلہا اور بدرجہ اولیٰ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کی حرم محترم حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں (جن سے حضور نے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کے وصال کے بعد عقد فرمایا تھا) دلی تعزیت پیش کرتے ہیں نیز خاندان سیدنا حضرت اقدس کی بزرگ خواتین مبارکہ و حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ زینب بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا، نیز حضور کے فرزندان گرامی محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب مزید برآں حضور کی صاحبزادیوں محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ اور محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الحلیم بیگم صاحبہ نیز حضور کے برادران کرام اور واجب الاحترام ہمشیرگان اور جملہ دیگر افرادِ خاندان حضرت اقدس کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

ہم دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کی جسمانی و روحانی اولاد اور جملہ متعلقین کرام کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ نیز حضور کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے اور حضور کی مقدس و مطہر روح پر انوار و برکات اور افضال و انعامات کی بارش برسائے اور حضور کے درجات کو تا ابد بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے آمین اللھم آمین۔

"مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے"

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اُسے پائے گا" (اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ
وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفۃ المسیح الرابع کا انتخاب

تمام احباب جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آج مورخہ ۱۰ر جون ۱۹۸۲ء بروز جمعرات بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی مقرر کردہ مجلسِ انتخابِ خلافت کا اجلاس بصدارت جنابِ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب منعقد ہوا جس میں حسبِ قواعد ہر رکن نے خلافتِ احمدیہ سے وابستگی کا حلف اٹھایا اور اس کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب سلمہٗ ربہٗ کو خلیفۃ المسیح منتخب کیا۔ اراکینِ مجلسِ انتخابِ خلافت نے اسی وقت آپ کی بیعت کی جس کے بعد احباب کو مسجد میں آنے کی عام اجازت دے دی گئی۔ اور مسجد اور گرد و نواح کے جملہ موجود احباب جماعت نے جن کی تعداد تقریباً بیس ۲۰ سے پچیس ۲۵ ہزار کے درمیان تھی آپ کی بیعت کی۔ بیعت لینے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے نمازِ عصر پڑھائی۔ اللہ تعالےٰ اس انتخاب کو منظور فرماتے ہوئے اسے بہت بابرکت فرمائے۔

اے ہمارے رحیم اور رحمٰن خدا! اے ہمارے کریم اور ودود ربّ! ہم تیرے شکرگزار ہیں کہ تو نے ہمیں اپنے فضل سے نوازا اور ہماری حالتِ خوف کو ایک بار پھر امن میں بدل دیا۔ اے ہمارے قادر اور قیوم خدا ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ایک بار پھر تیرے مسیح اور مہدی علیہ السلام کی پیشگوئی مندرج رسالہ الوصیۃ پوری شان اور شوکت کے ساتھ پوری ہوئی۔ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ!

والسلام خاکسار

مرزا غلام احمد

سیکرٹری مجلس شوریٰ۔ ۱۰ر جون ۱۹۸۲ء بوقت پونے پانچ بجے شام

ضمیمہ
روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰ر احسان ۱۳۶۱ ہش
بمطابق
۱۰ر جون ۱۹۸۲ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کماسی شہر کی چوتھی سالانہ تعلیم القرآن کلاس

شہر کے ۱۵۰ نونہالان احمدیت کا دس روزہ روحانی اجتماع

مکرم داؤد احمد منصور، مبلغ سلسلہ کماسی، گھانا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کماسی کی چوتھی سالانہ تربیتی کلاس امسال ۵ اپریل تا ۱۵ اپریل ۱۹۸۲ء جامع مسجد میں منعقد ہوئی جس میں شہر کی تمام جماعتوں کے اطفال نے شرکت کی اور پورے دس دن تک دینی۔ اخلاقی اور روحانی تربیت کے سنہری مواقع سے فائدہ اٹھایا۔ جن جماعتوں کے نمائندے کلاس میں شامل ہوئے۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ فوری کردم (۲) اسواسی (۳) اشانٹی نیوٹاؤن ۴۔ عاصفو (۵) ATONSO (۶) آکسو

کلاس کی بے بہا برکات سے طلباء جس احسن رنگ میں مستفید ہوئے۔ اس کا اندازہ ان تاثرات سے بھی ہوتا ہے۔ جن کا اظہار خود طلباء نے کیا۔ جس کا ذکر انشاء اللہ تعالیٰ آگے چل کر کیا جائے گا۔

انتظامات

مکرم برادرم محمد یوسف صاحب۔ مکرم برادرم عبدالمالک بن آدم صاحب اور خاکسار داؤد احمد منصور نے اس کلاس کے لیے کورس تیار کیا۔ اس کے ساتھ میں ایک انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت محنت اور جاں فشانی سے کام کیا۔ اس کمیٹی کے اراکین اور ان کے مفوضہ کام حسب ذیل ہیں۔

(۱) سیکرٹری:۔ مکرم برادرم محمد یوسف صاحب لوکل مشنری۔

(۲) منتظم پروگرام:۔ مکرم برادرم سعید ابراہیم صاحب

(۳) نظم و ضبط:۔ مکرم برادرم ماسٹر ابراہیم صاحب

(۴) منتظم حاضری و نگرانی:۔ مکرم برادرم عبدالمالک بن آدم صاحب لوکل مشنری۔

افتتاح

۵ اپریل ۱۹۸۲ء کو بوقت صبح نو بجے مسجد کے ہال میں افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد خاکسار نے قرآن پاک کے سیکھنے اور پڑھنے اور اس کی برکات اور فوائد سے طلباء کو آگاہ کیا۔ اور نصیحت کی۔ اپنے وقت کو ضائع نہ کریں۔ بلکہ پوری توجہ اور محنت سے علم حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ حضور پرنور نے فرمایا ہے کہ ہماری جماعت کے افراد نے تمام دنیا کا استاد اور معلم بننا ہے۔ پس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق علم کے حصول کے لیے پوری کوششیں کریں۔ اور ہر وقت یہ دعا کرتے رہیں۔ کہ ربّ زدنی علماً" اے میرے پیارے خدا تو ہمیشہ مجھے زیادہ سے زیادہ علم عطا فرماتا چلا جا۔ اس کے بعد دعا ہوئی۔ اور طلباء قطاروں میں مسجد میں بیٹھ گئے۔

پروگرام:۔ قرآن مجید

پہلا پیریڈ قرآن مجید کی تعلیم کے لیے مخصوص تھا۔

گروپ اوّل ۹ سال سے زائد کو مکرم برادرم محمد یوسف صاحب اور خاکسار اور گروپ دوم کو (۹ سال سے کم) کو مکرم برادرم عبدالمالک بن آدم صاحب لوکل مشنری نے پڑھایا۔ ہر دو گروپ کا نصاب تقریباً ایک جیسا تھا۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کا ترجمہ گروپ اوّل کے ہے۔

آخری پانچ سورتیں ناظرہ و حفظ گروپ دوم کے لیے

۲۔ قرآن مجید کے الہامی کتاب ہونے اور اس کے قیامت تک محفوظ رہنے کے دلائل گروپ اوّل۔

۳۔ صحت کے ساتھ تلاوت کرنے کا طریق سکھانا۔

تاریخ اسلام

اسلامی طریق کے مطابق تعمیر کردار کے لیے اسلام کی شاندار تاریخ کا علم نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ اس غرض کو پورا کرنے کے لیے دوسرا پیریڈ تاریخ اسلام کے لیے تھا۔ گروپ اوّل کو خاکسار اور گروپ دوم کو محمد یوسف صاحب پڑھاتے رہے۔ تاریخ اسلام کا نصاب درج ذیل امور پر مشتمل تھا۔

۱۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس و مطہر زندگی کے اہم واقعات بصورت کہانی۔

۲۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد خلافت کا قیام۔ اور اس کا اجمالی تعارف۔

۳۔ احمدیت کی مختصر تاریخ۔

حدیث

تیسرا پیریڈ حدیث نبویہ کے مطالعہ کے لیے وقف تھا۔ گروپ اوّل کے لیے خاکسار اور گروپ دوم کے لیے مکرم برادرم محمد یوسف صاحب نے تدریس کا فریضہ انجام دیا۔

حدیث کا نصاب مندرجہ ذیل امور پر مشتمل تھا

۱۔ مختصر اور چھوٹی سی پانچ احادیث سکھانا۔

۲۔ تدوین احادیث۔

۳۔ صحاح ستہ کا مختصر تعارف کروانا۔

کھیل

حدیث کے پیریڈ کے بعد طلباء کے لیے مختلف گیمز کا انتظام تھا۔ مثلاً فٹ بال ٹیبل ٹینس وغیرہ۔

عقائد

چوتھا پیریڈ اسلامی عقائد کے متعلق تھا۔ اور اس میں مندرجہ ذیل معلومات شامل تھیں۔

۱۔ پانچ ارکانِ اسلام۔

۲۔ نماز کا ترجمہ۔

۳۔ وضو اور صفائی کے متعلق بنیادی باتیں

سبق آموز کہانیاں

بچپن کی عمر میں کہانیاں سننے کا شوق ہوتا ہے۔ اور جو باتیں بچپن میں سنی جائیں نہ صرف ذہن پر گہرا اثر کرتی ہیں۔ بلکہ خوب یاد بھی رہتی ہیں۔ اس حقیقت کے پیش نظر پروگرام میں سبق آموز کہانیاں سنانے کے لیے بھی وقت رکھا گیا۔ اس پروگرام میں مختلف صحابہ کرام کی زندگیوں کے اہم واقعات بیان کیے گئے۔

اس طرح یہ پروگرام روزانہ صبح ۹ بجے شروع ہو کر ساڑھے بارہ بجے دوپہر ختم ہوا کرتا تھا۔

امتحان

آخری روز مکرم برادرم محمد یوسف صاحب اور مکرم برادرم عبدالمالک بن آدم صاحب نے بچوں کا امتحان لیا۔ نتائج کے مطابق گروپ اوّل میں سے اوّل عزیزم عاطیل دوم عزیزم عبدالحکیم سوم احمد سعید اور گروپ دوم میں سے اوّل حوّا جانسن۔ دوم جنت سوم مریم قرار پائے۔

انعامات

اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والے طلباء کو قرآن مجید بعہ انگریزی ترجمہ۔ مسلم پرلیر بک MOSLIM PRAYER BOOK اور قاعدہ یسرنا القرآن بطور انعام دیا گیا۔

خصوصی انعامات

وہ طلباء جو ہمیشہ وقت پر آتے رہے اور کبھی کلاس سے غیر حاضر نہیں ہوئے ان کو مکرم محترم جناب ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب میڈیکل آفیسر آف اسکورے ہسپتال نے الیس اللہ بکاف عبدہ کی انگوٹھیاں (جو ربوہ سے لائے تھے) بطور انعام دیں۔ جن کو دیکھ کر بچے بہت زیادہ خوش ہوئے۔ یہ انگوٹھیاں دس طلباء کو بطور انعام دی گئیں۔ ایک ایک انگوٹھی مکرم محمد یوسف صاحب۔ مکرم عبدالمالک صاحب۔ مکرم ماسٹر ابراہیم صاحب کو بھی دی گئی۔

جلسہ تقسیم انعامات

قابل قدر مساعی پر انعامات کا عطا کرنا حوصلہ افزائی کا موجب ہوتا ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر تربیتی کلاس کے اختتام پر احمدیہ مشن کی طرف سے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو خصوصی انعامات بھی دیئے گئے جس سے طلباء کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

اس موقع پر کسی ممتاز شخصیت کو مدعو کیا جاتا ہے۔ تاکہ طلباء مفید نصائح سے مستفید ہو سکیں۔

اس دفعہ مکرم و محترم جناب الحاج حسن عطار صاحب ریجنل چیئرمین اشانٹی ریجن مہمانِ خصوصی تھے۔ اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم محمد یوسف صاحب نے دس روزہ کارروائی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مہمانِ خصوصی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو انعامات عطا کیے۔ تقسیم انعامات کے بعد معزز مہمان نے بچوں کو خوب جوش و خروش سے اور محنت سے علم حاصل کرنے کی نصیحت کی۔ اور بچوں کو اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بننے کی تلقین کی۔

اس کے بعد خاکسار نے معزز مہمان کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ تمام رضا کاران کا بھی خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے شب و روز محنت کر کے کلاس کو ہر لحاظ سے کامیاب بنایا۔ اور بچوں کو نصیحت کی کہ وہ ہمیشہ نماز کو پابندی سے ادا کرنے کی کوشش کریں۔ تا خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے وارث بنیں۔ اس کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے ساتھ خیر و برکت سے معمور کلاس اختتام کو پہنچی۔ جلسہ تقسیم انعامات کے بعد یادگار کے طور پر ایک گروپ فوٹو لیا گیا۔ جس میں جملہ طلباء و اساتذہ اکرام اور دیگر منتظمین شامل ہوئے۔

طلباء کے تاثرات

کلاس کے آخری روز امتحان کے بعد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طلباء کو اس بات کے لیے خصوصی وقت دیا گیا۔ کہ وہ کلاس کے متعلق اپنے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ چنانچہ جملہ طلباء نے تربیتی کلاس کے بارہ میں تاثرات بیان کیے اور اس کی خوبیوں کا بھی ذکر کیا۔

چند طلباء کے تاثرات کا اردو میں ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔

" افریقہ جیسے بے دین اور تاریک معاشرہ میں اس قسم کی تربیتی کلاسز کا انعقاد بچوں کے لیے بہت مفید اور نفع رساں ہے۔ یہاں سے تربیت حاصل کرنے والے اطفال ایک دن سارے افریقہ کو اسلام کے نور سے منور کر دیں گے انشاء اللہ تعالیٰ " (اسماعیل)

" الحمدللہ میں احمدی ہوں اور میرا دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور تعریف سے بھرا ہوا ہے کہ مجھے پہلی دفعہ اس تربیتی کلاس میں شرکت کرنے کا موقع ملا اور یہ جاننے کا موقعہ ملا کہ اسلام ایک زندہ اور مکمل اور کامل مذہب ہے۔ (عبدالحکیم)

" مجھے اس کلاس سے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے قرآن مجید کی آیات۔ احادیث نبویہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے واقعات سننے کا موقع ملا ہے۔ (احمد سعید)

حرف آخر:۔ کلاس کے اختتام پر اور جلسہ تقسیم انعامات کے بعد جملہ طلباء کو ایک ٹی پارٹی دی گئی۔ پارٹی کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ اور سب طلباء اپنی اپنی منزلِ مقصود کی طرف روانہ ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ سب کا ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ اور سب بچوں کے دلوں اور ذہنوں کو اسلام کی تعلیم کے نور سے منور کر دے آمین۔ اور ان سب کو احمدیت اور اسلام کا سچا خادم بنائے (آمین) اور ہم سب کو اللہ تعالیٰ احمدیت اور اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے آمین۔

افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

میدے کے نرم نرم پھلکے کا ایک لقمہ

دنیوی دن تو سورج کے ہوتے ہوئے چڑھتا ہے لیکن روحانی دن سورج کے غائب ہونے کے بعد اپنے کمال کو پہنچتا ہے ..... یہی اثر تھا جس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایکدفعہ ایسا رلایا کہ میدہ کے نرم نرم پھلکے کا ایک لقمہ تک ان کے گلے سے نیچے اترنا مشکل ہو گیا جب کسریٰ کو شکست ہوئی اور مال غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آیا تو ان میں کچھ ہوائی چکیاں بھی تھیں جن سے باریک آٹا پیسا جاتا تھا اس سے پہلے مکہ اور مدینہ کے رہنے والے سل بٹہ پر دانوں کو پیس لیا کرتے اور پھونکوں سے اس کے چھلکے اڑا کر روٹی پکا لیا کرتے تھے۔ جب مدینہ میں ہوائی چکیاں آئیں اور ان سے باریک میدہ تیار کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ پہلا آٹا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ تاکہ سب سے پہلے آپ ہی اس آٹے کی نرم نرم روٹی کھائیں۔ چنانچہ آپ کے حکم کے مطابق وہ آٹا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں پیش ہوا۔ آپ نے ایک عورت کو دیا کہ وہ اسے گوندھ کر روٹی تیار کرے جب میدے کے گرم گرم اور نرم نرم پھلکے تیار کر کے آپ کے سامنے لائے گئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے ایک لقمہ توڑا اور اپنے منہ میں رکھ لیا مگر وہ لقمہ ابھی آپ نے اپنے منہ میں ڈالا ہی تھا کہ آپ کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے۔ دیکھنے والی عورتیں حیران رہ گئیں کہ آپ کے آنسو کیوں گرنے لگے ہیں چنانچہ کسی نے آپ سے پوچھا خیر تو ہے، کیسی عمدہ اور نرم روٹی ہے اور آپ کے گلے میں پھنس رہی ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ میرے گلے میں یہ روٹی اپنی خشکی کی وجہ سے نہیں پھنسی بلکہ اپنی نرمی کے باعث پھنسی ہے۔ رنج کے واقعات نے مجھے رنجیدہ نہیں کیا بلکہ خوشی کی گھڑیوں نے مجھے افسردہ بنا دیا ہے۔ ایک زمانہ تھا جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود تھے انہی کی برکت سے آج یہ نعمتیں ہمیں میسر ہیں مگر آپ کا یہ حال تھا کہ مدتوں گھر میں آگ نہیں جلتی تھی اور اگر روٹی پکتی بھی تو اس طرح کہ ہم سل بٹہ پر غلہ پیس لیا کرتے اور پھونکوں سے اس کے چھلکے اڑا کر روٹی پکا لیا کرتے مجھے خیال آتا ہے کہ یہ نعمتیں جس کے طفیل ہمیں میسر آئی ہیں وہ آج ہم میں نہیں کہ ہم یہ نعمتیں اس کے سامنے پیش کرتے اور دولتیں اس کے قدموں پر نثار کرتے لیکن ہم جنکا ان کامیابیوں کے ساتھ کوئی بھی تعلق نہیں ان نعمتوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ یہ خیال تھا جس نے مجھے تڑپا دیا اور جس کی وجہ سے میدے کا نرم نرم لقمہ بھی میرے گلے میں پھنس گیا۔ تو روحانی عالم میں یہی قانون جاری ہے کہ نہار اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب سورج نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم جزو ثانی صفحہ ۱۶ تا صفحہ ۱۷

(مرسلہ: منور احمد قریشی صاحب قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ راولپنڈی)

مجھے بھی پڑھئے

الفضل کے کالم "افکار عالیہ" کے لیے قارئین الفضل حضور کے جو اقتباسات بھجواتے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ان کے لیے جو اقتباسات بھجوائیں وہ صاف ستھرے لکھے ہوں، نیز اقتباس کا صحیح اور پورا حوالہ ساتھ لکھیں اور اقتباس لکھ لینے کے بعد اسے اصل تحریر سے ملا بھی لیا کریں۔ شکریہ۔ (ادارہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

احباب جماعت کے لئے روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے۔

۱۔ جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳ - ۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

۶۔ ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد - ربوہ)

مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ

کیا آپ نے ناظم اطفال اور مربی اطفال کا تقرر کر کے مرکز کو اس کی اطلاع دے دی ہے؟ اگر نہیں تو فوراً تقرر فرما کر مرکز کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر نوٹس

ضلع کونسل جھنگ کے درج ذیل ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے منظور شدہ ٹھیکیداران سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر سربمہر لفافوں میں ۱۶/۶/۸۲ تک دفتر ضلع کونسل جھنگ میں گیارہ بجے قبل دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ زرضمانت کال ایٹ ڈیپازٹ کی صورت میں ٹنڈر فارم کے ہمراہ ارسال کرنا ہوگا جس کے بغیر کوئی ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ ٹنڈر فارم بحساب ۲۵/- روپے فی نفر دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر ضلع کونسل جھنگ سے ایک روز قبل تک دوران اوقات کار حاصل کیے جاسکتے ہیں چیئرمین ضلع کونسل جھنگ کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کردیں تفصیلی شرائط ٹنڈر فارم میں درج ہیں۔

نوٹ:- بلوں کی ادائیگی فنی طور پر منظور تخمینہ کے مطابق کی جائے گی۔ میٹریل بذمہ ٹھیکیدار ہوگا۔ چھوٹے چھوٹے کاموں کے اسٹیمیٹ دفتر سے ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	اسٹیمیٹ	زرضمانت	معیاد
۱۔	تعمیر سڑک بھمب شیر روڈ	۱۰۰،۰۰۰/-	۲۰،۰۰۰/-	۸ ماہ
۲۔	تعمیر بقایا سڑک بھوانہ میتگنی روڈ	۱۰۰،۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	۲ ماہ
۳۔	تعمیر تین عدد دوکانات بمقام یوسف شاہ روڈ لیڈی کلب۔	۴۲۳۰۰/-	۹۰۰/-	۲ ماہ

۲۔ ضلع کونسل کی جیپ نمبر ۶۹-۶-ج جس حالت میں ہے کا نیلام عام بتاریخ ۱۶/۶/۸۲ گیارہ بجے قبل دوپہر دفتر ضلع کونسل جھنگ ہوگا۔ بولی سے قبل مبلغ ۲۰۰۰/- روپے پیشگی داخل کروانے ہوں گے اور بقایا رقم کامیاب بولی دہندہ کو موقع پر جمع کروانا ہوگی۔

نیلام پرانا ملبہ انڈور وارڈ ویٹرنری ڈسپنسری شاہ جیونہ۔

۳۔ ڈسپنسری ہذا کے انڈور وارڈ کا پرانا ملبہ جو موقع پر کھڑا ہے۔ بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے گا زرنیلام کا ۱/۴ حصہ بعد اختتام بولی موقع پر وصول کیا جاسکے۔ بقیہ زرنیلام بعد از منظوری سالم وصول کیا جائے گا۔ اور ملبہ ۱۵ دن کے اندر اندر اٹھانا ہوگا۔ بولی دینے سے قبل مبلغ ۲۰۰۰/- روپے زرضمانت قابل واپسی داخل کرنی ہوگی۔ کاروباری حضرات اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں نیلام طبہ جناح ہال ضلع کونسل جھنگ میں مورخہ ۱۶/۶/۸۲ کو ۱۰ بجے دن ہوگا۔

نیلام ٹھیکہ جات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ضلع کونسل کی مشہور و معروف منڈی ہائے مویشیاں، دیگر ٹھیکہ جات، ٹول ٹیکس وغیرہ کا نیلام مطابق تواریخ مقامات اور اوقات مندرجہ کار کیا جائے گا۔ شرائط نیلام موقع پر سنائی جائیں گی یا دوران دفتری اوقات دفتر ہذا سے ملاحظہ کی جاسکتی ہیں لہذا خواہش مند حضرات تاریخ اور وقت مقررہ پر تشریف لاکر بولی میں شرکت کریں اور اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

نمبر شمار	قسم ٹھیکہ	میعاد ٹھیکہ	تاریخ نیلام	وقت نیلام	مقام نیلام
۱۔	منڈی مویشیاں قائم بھروانہ	ایک سال	۱۶/۶/۸۲	۹-۰۰ بجے صبح	جناح ہال ضلع کونسل
۲۔	" " بھریڑی	"	"	"	"
۳۔	" " پلی منگوانہ	"	"	"	"
۴۔	" " بلو	"	"	"	"
۵۔	ٹول ٹیکس متعرو مرچک ۱۳۸	"	"	"	"
۶۔	" شورکوٹ ڈیکلاں	"	"	"	"
۷۔	سائیکل سٹینڈ پل چمیرانوالی	"	"	"	"
۸۔	ٹھیکہ ذیل گھر شہد روڈ جھنگ	"	"	"	"
۹۔	دوکانات نمبر ۲-۳-۴ عابد حسین چوک	"	۱۸/۶/۸۲	"	"
۱۰۔	دوکانات نمبر ۱۲ تا ۱۸ بمقام چنیوٹ	"	۱۸/۶/۸۲	۱۰ بجے صبح	بمقام دفتر لوکل فنڈ کلرک چنیوٹ
۱۱۔	گزرات ضلع جھنگ	"	۱۵/۶/۸۲	۹ بجے صبح دفتر ضلع کونسل	جناح ہال ضلع کونسل
۱۲۔	دوکان نمبر ۱ بمقام گڑھ مہاراجہ	"	"	"	"

نیلام درختاں سڑکاٹ ضلع کونسل جھنگ

ٹھیکیداران چوب کو بالخصوص اور عوام الناس کو بالعموم بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ درج ذیل سڑکاٹ کے درختان جہاں اور جیسے ہیں مورخہ ۱۴/۶/۸۲ بوقت ۱۱ بجے دفتر ضلع کونسل جھنگ میں نیلام عام کئے جائیں گے۔ موقعہ پر نشان لگے ہوتے ہیں بولی دہندگان مبلغ ۵۰۰۰/- روپے نقد بطور زر ضمانت قابل واپسی داخل کریں۔ زر نیلام کا ۱/۴ حصہ کامیاب بولی دہندہ سے پیشگی وصول کیا جائے گا۔

نمبر شمار	نام سڑک	تعداد درختاں	اندازہ لکڑی شیشم عمارتی	اندازہ لکڑی کیکر عمارتی	وزن بالن
۱۔	شورکوٹ حسوالی	۴۸ عدد	۱۵۸،۲۰ کمرفٹ	۱۹۳،۵۶ کمرفٹ	۳۰۶ من
۲۔	ڈہرہ عادل والہ	۲۰۷ "	۵۱،۸۰ "	۵۷،۵،۶۷ "	۱۳۰۳ "
۳۔	جھنگ شاہ پور کوٹ عیسےٰ شاہ	۱۴۲ "	—	۱۶-۱،۱۹ "	۱۷۸۱-۲۰ بیر "
				علاوہ بیری وجنڈ	
۴۔	چنیوٹ ساہیوال میل نمبر ۲۴	۴۵ "	۷۴۹،۸۹ "	۲۴۳،۷۸ "	۴۹۴-۰۰ من

المشتہر

چیئرمین ضلع کونسل جھنگ فون نمبر ۲۰۷۶

I.P.L 3851

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۳۰ اگست کو ہوگا

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدواران واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ ظہور ۱۳۶۱ ہش مطابق ۳۰ اگست ۱۹۸۲ء بروز سوموار ۸ بجے صبح دفتر تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں ۲۰ جولائی تک دفتر وکالت دیوان تحریک جدید میں پہنچ جانی چاہئیں۔ اس لئے امیدواران کو چاہیئے کہ میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ درخواستیں فوری طور پر مقامی جماعت کے صدر صاحب کی معرفت دفتر وکالت دیوان کو بھجوادیں تا انٹرویو سے پہلے امیدواران کے وقف اور داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جاسکیں۔

اس سے قبل داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی مقرر کی گئی تھی۔ امیدواران کی سہولت کے لئے اب اس میں ۲۰ جولائی تک توسیع کردی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوسکے گا۔

انٹرویو کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف انہی کو بلایا جائے گا جنکی میٹرک میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہوگی اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہوگی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کا انعام - ہدایت اور بشارت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝" (سورۃ نمل ع اول)

ترجمہ: طا، سین۔ یہ خدا اس سورۃ کا اتارنے والا۔ یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیات ہیں۔ جو ایسے مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں بہنوں کو ان بشارات ربانی کا حقیقی رنگ میں وارث بننے کی توفیق عطا فرمائے اور اس انعام کے حصول کے لئے جن اعمال حسنہ یعنی صلوٰۃ و زکوٰۃ کی ادائیگی کا ارشاد صادر ہوا ہے کے بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال۔ (آمد) ربوہ)

زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل ۲۵۰۲۶

میں ڈاکٹر حمید اللہ ولد رحمت اللہ صاحب پیشہ ڈینٹسٹ عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کنری حال نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۴۵ ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۲/۱۲ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ ڈاکٹر حمید اللہ ولد رحمت اللہ آف کنری حال نائیجیریا۔

گواہ شد ۱:۔ محمد اجمل شاہد امیر و مبلغ انچارج نائیجیریا۔

گواہ شد ۲:۔ مرزا منصور احمد نائیجیریا۔

مسل ۲۵۰۲۷

میں تو تو (TO TO) بنت ایچ ہمبلی (H. HAMBLI) بیوہ راڈوری (RADORI) پیشہ کسان عمر ۷۴ سال بیعت ۱۹۳۹ء ساکن سنگاپارنا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۵/۱۹۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۲۵,۰۰۰

۲۔ ایک چاول کا کھیت برقبہ ۲۰۰ مربع میٹر مالیتی -/۲۱۰,۰۰۰

۳۔ ایک چاول کا کھیت برقبہ ۳۲۰۰ مربع میٹر مالیتی -/۱,۶۰۰,۰۰۰

۴۔ ایک پلاٹ برقبہ ۳۵۰ مربع میٹر مالیتی -/۲۵,۰۰۰

۵۔ مچھلی کا تالاب برقبہ ۱۲۰ مربع میٹر مالیتی -/۸۰,۰۰۰

۶۔ ایک مکان برقبہ ۱۱×۷۷ ۷۷ مربع میٹر مالیتی -/۲۵۰,۰۰۰

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰,۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد:۔ تو تو بنت ایچ ہمبلی بیوہ راڈوری۔

گواہ شد ۱ SADWI BARZAK

انڈونیشیا S/O H. SOMAR

گواہ شد ۲:۔ عبدالکریم ولد ایچ زکریا انڈونیشیا۔

مسل ۲۵۰۲۹

میں مقصود الرحمٰن ولد چوہدری علی اکبر صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۴۷ کنال مالیتی سینتالیس ہزار ۴۷,۰۰۰ روپے

۲۔ مکان پختہ بر قطعہ ۱۷ برقبہ ۱۱ مرلے واقع محلہ باب الابواب مالیتی اسی ہزار روپے

۳۔ ایک کنال سکنی زمین پلاٹ ۲۰، ۳۰ واقع ذمین ساہیوال روڈ مالیتی -/۴۵,۰۰۰ روپے

۴۔ ایک عدد موٹر سائیکل سوزوکی ماڈل ۱۹۷۸ء (۸۰ CC) مالیتی پانچ ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۷۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ مقصود الرحمٰن ابن چوہدری علی اکبر صاحب محلہ باب الابواب ربوہ

گواہ شد ۱:۔ چوہدری علی اکبر والد موصی وصیت ۳۲۴۱

گواہ شد ۲:۔ چوہدری احسان الرحمٰن بسرا برادر موصی وصیت ۱۵۷۶۴۔

مسل ۲۵۰۳۰

میں سیدہ شریف اختر زوجہ سید محمد شریف صاحب قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۴/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/۲۵۰۰ روپے

۲۔ ایک جوڑی طلائی کانٹے وزنی ۳/۴ تولہ اندازاً مالیتی -/۱۳۵۰ روپے۔

۳۔ ایک عدد پیڈسٹل فین -/۳۰۰ روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ سیدہ شریف اختر زوجہ سید محمد شریف صاحب کرایہ دار مکان ۲/۱۲ محلہ دارالنصر غربی ربوہ۔

گواہ شد ۱:۔ سید محمد شریف خاوند موصیہ

گواہ شد ۲:۔ عبدالرؤف ولد فضل کریم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر۔

مسل ۲۵۰۳۱

میں منظور فاطمہ بنت چوہدری عبدالغنی صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک سدیو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ طلائی چوڑیاں ۲ عدد۔

۲۔ کانٹے ایک جوڑی

۳۔ طلائی انگوٹھی ایک عدد

مجموعی وزن ۴ تولہ ۴ ماشہ ۳ رتی مالیتی -/۷۸۷۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از برادر خود مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ منظور فاطمہ بنت چوہدری عبدالغنی صاحب چک سدیو ۵۰ مراکی وال ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد ۱:۔ مبشر احمد ایم ایس سی ولد چوہدری عبدالغنی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد ۲:۔ نصر اللہ خان ناصر ایم شاہد وصیت ۱۷۴۴۷۔

چالو کاروبار برائے فروخت

ربوہ کے کاروباری مرکز میں ایک نہایت باموقع اور منافع بخش چالو کاروبار فروخت کے لئے موجود ہے۔

مسائل و مسائل کا سنگم:

املاک کنسرن

ریلوے روڈ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ "تدفین" صفحہ اول

جنازہ مسجد مبارک کے سامنے والی دورویہ سڑک میں سے دفاتر صدر انجمن احمدیہ سے متصل سڑک پر مڑ گیا۔ وہاں سے سرگودھا فیصل آباد روڈ پر آیا۔ جہاں پر ساری ٹریفک روک دی گئی تھی۔ اس سڑک سے چند منٹ گذرنے کے بعد جنازہ بہشتی مقبرہ کے غربی گیٹ سے احاطہ بہشتی مقبرہ میں داخل ہوا۔ جہاں پر قریباً ایک لاکھ احمدی پہلے سے قطاروں میں بڑی ترتیب کے ساتھ اپنے محبوب آقا نور اللہ مرقدہٗ کے سفر آخرت کے آخری مرحلہ میں شامل ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے منتظر تھے۔ جنازہ جن جن جگہوں سے گذرا ان کے دونوں اطراف برقع پوش خواتین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ خواتین کو بہشتی مقبرہ جانے کی اجازت نہ تھی۔ جنازہ پانچ بجکر اٹھارہ منٹ پر قصرِ خلافت سے روانہ ہوا اور پونے چھ بجے احاطہ بہشتی مقبرہ پہنچ گیا۔ حضور نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ حضور نے چار تکبیریں کہیں۔ نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے وقت حضور صف اول میں کھڑے تھے حضور کے دائیں طرف صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب اور بائیں طرف محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب تھے۔

نماز جنازہ کے بعد پھر احباب سے کہا گیا کہ وہ اپنی اپنی جگہوں پر کھڑے رہیں اور درود شریف اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا وِرد کرتے رہیں۔ یہاں سے پھر اسی ترتیب کے ساتھ کہ جنازے کے گرد خدام کی حفاظتی دیوار تھی اور درمیان میں حضرت خلیفۃ المسیح جنازے کی پچھلی دائیں سمت میں تشریف لا رہے تھے۔ جنازہ چھ بجکر تین منٹ پر چار دیواری کے اندر لاکر رکھا گیا اور اس کے بعد تابوت اٹھا کر لحد میں اتارا گیا۔ لحد اندر سے سیمنٹ سے پختہ کی گئی تھی۔ تابوت لحد میں اتارنے کے بعد اس کے اندر ریت ڈالی گئی اور لحد بھر جانے کے بعد اوپر لکڑی کی کڑیاں رکھ کر اینٹیں جمائی گئیں جن پر پھر دوبارہ سیمنٹ کا پلستر کیا گیا۔ تدفین کے اس تمام مرحلے کی نگرانی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے کی خود حضور گاہے بگاہے ہدایات سے نوازتے رہے۔ اور سارے مراحل کے دوران بنفس نفیس قبر کے پاس کھڑے رہے۔ اس دوران میں حضور نے اپنے دستِ مبارک سے لحد میں ریت ڈالی اور سیمنٹ کا پلستر مکمل ہو جانے کے بعد اوپر مٹی بھی ڈالی۔ دیگر احباب نے بھی حضور کے ارشاد پر لحد میں ریت ڈالی۔ حضور کے اس دورانِ قیام میں احباب موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حضور سے مصافحہ کرنے کا شرف حاصل کرتے رہے۔ تدفین مکمل ہو جانے اور قبر تیار ہو جانے کے بعد حضور نے قریباً ساڑھے سات بجے دعا کروائی جس میں چار دیواری کے اندر اور باہر کھڑے ہوئے قریباً ایک لاکھ لوگوں نے شرکت کی۔ حضور دعا کروانے کے لئے اس قطار میں موجود قبروں کی شرقی سمت کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ اس کا مقصد یہ ہے دعا میں حضرت مصلح موعود، حضرت اماں جان اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو بھی شامل کیا جائے۔

دعا کروانے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے بہشتی مقبرہ کی دیگر قبور پر بھی دعا کی اور اس کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ کے بابرکت وجود پر اپنی رحمت نازل کرے، آپ کی مقدس رُوح کو اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قرب سے نوازے اور آپ کے درجات کو بلند فرماتا رہے۔

(آمین ثم آمین)

بقیہ "بیعت" صفحہ اول

بعدہٗ حضور نے فرمایا کہ عزیزم مرزا لقمان احمد نے وہ پگڑی مجھے دی ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہٗ نے آخری مرتبہ اپنے ہاتھ سے باندھی اور پہنی حضور ایدہ اللہ کے سر کو اس مقدس پگڑی سے مزین دیکھ کر احباب پر عجیب وارفتگی کا عالم طاری ہوا اور مسجد مبارک پُرجوش اسلامی نعروں سے گونج اٹھی۔ حضور نے مزید فرمایا اللہ مجھے اس پگڑی کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بعد ازاں حضور "السلام علیکم" کہہ کر واپس قصرِ خلافت تشریف لے گئے۔ جہاں پر خاندان حضرت اقدس ..... کے مرد اور خواتین جمع تھے۔ سب احباب و خواتین نے حضور کی بیعت کی۔ اس تاریخی اور بابرکت موقع پر حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے حضور کے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں حضرت اقدس ..... کی تاریخی انگوٹھی

(الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ)

پہنائی یہ انگوٹھی سیدنا حضرت اقدس ..... کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پہنی تھی۔ اب یہ مقدس و بابرکت انگوٹھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پہن لی ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے امامِ ہمام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی خاص الخاص تائیدات سے نوازے۔ آپ کو ہر گام پر روح القدس کی راہنمائی حاصل رہے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فرشتوں کے لشکروں کی حفاظت میں رکھے آمین۔

راولپنڈی اور اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت
کا مرکز
قریشی پراپرٹی سنٹر ظفر الحق روڈ راولپنڈی

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی ایک عظیم پیشگوئی:

قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد نے ۹ر نومبر ۱۹۶۵ء کو جماعت احمدیہ کی قیادت سنبھالنے کے بعد تین ماہ کے اندر اندر ایک انتہائی عظیم اور تاریخی پیشگوئی بیان فرمائی۔ جس میں دنیا بھر میں احمدیت کی ترقی کی زبردست بشارت دی۔ حضور نے فرمایا:

"میں تمام جماعت کو جو یہاں موجود ہے اور پوری دنیا کو کامل یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ آئندہ پچیس تیس سال کے اندر دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر پیدا ہونے والا ہے۔ وہ دن قریب ہیں جب دنیا کے بہت سے ممالک کی اکثریت اسلام کو قبول کر چکی ہو گی۔ اور دنیا کی سب طاقتیں اور ملک بھی اس آنے والے روحانی انقلاب کو روک نہیں سکتے۔" (الفضل ۲۴ر فروری ۱۹۶۶ء صـ۵)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس عظیم پیشگوئی کو جلد از جلد پورا کرے اور حضرت حافظ مرزا ناصر احمد کے بابرکت وجود کو اپنے خاص قرب میں بلند و رفیع درجات میں جگہ دے اور آپ کی پاک روح پر اپنے انوار و برکات کی بارش نازل فرماتا رہے۔ آمین۔

قانون کے مطابق منتخب ہونے والے خلیفہ کو بشارت:

"جب بھی انتخاب خلافت کا وقت آئے اور مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چنا جائے میں اس کو ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر اس قانون کے ماتحت وہ چنا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہو گا اور جو بھی اس کے مقابل میں کھڑا ہو گا وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا کیونکہ ایسا خلیفہ صرف اس لئے کھڑا ہو گا کہ حضرت (اقدس ..... ناقل) اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کو پورا کرے کہ خلافتِ حقہ اسلامیہ ہمیشہ قائم رہے۔ پس چونکہ وہ قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت (اقدس ..... ناقل) کی باتوں کو پورا کرنے کے لئے کھڑا ہو گا اس لئے اسے ڈرنا نہیں چاہیئے۔" (خلافتِ حقہ اسلامیہ صـ۱۷)

لجنات سال کے اختتام سے پہلے پہلے چندے بھجوانے کی کوشش کریں

تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک اپنے لازمی چندے یعنی ممبری لجنہ۔ ناصرات ممبری۔ خدمتِ خلق اور اجتماع لجنہ و ناصرات ادا نہیں کیے۔ براہِ کرم مالی سال ختم ہونے سے قبل جلد از جلد اپنے چندے بھجوانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارا نیا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۱ء سے شروع ہو چکا ہے نیز امرائے اضلاع و صدر صاحبات سے درخواست ہے کہ وہ بھی اپنے اپنے ضلع کی لجنات کو خصوصی توجہ دلائیں۔ تاکہ ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔ شکریہ

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بزمِ ارشاد انصار اللہ

بزمِ ارشاد کا قیام مجالس انصار اللہ کی ترقی کے لئے ایک ضروری قدم ہے۔ ناظمین اضلاع زعماء اعلیٰ و زعماء مجالس انصار اللہ اس بات کا اہتمام کریں کہ ہر مجلس میں یہ بزم ضرور قائم ہو جائے اور مرکزی پروگرام کے مطابق کام کر کے رپورٹیں بھجوانا شروع کر دیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)